انگریزی ادب کے برعکس فارسی ادب میں طنز و مزاح کی داستان ایک تشنہ اور نامکمل سرگزشت کی حیثیت رکھتی ہے - چنانچہ یہاں نہ صرف یہ کہ طنز و مزاح کے تدریجی ارتقا کا قطعی فقدان ہے بلکہ یہاں وہاں ایسے طنز نگار اور مزاح نگار بھی نظر نہیں آتے جن کا زور دار الفاظ میں ذکر کر دیا جائے - ایران میں طنز کے فروغ نہ پانے کی وجہ غالباً یہ ہے کہ طویل اسلامی عہد کی ثقاہت ہزل آمیز پیرایہ اظہار کی متحمل نہیں ہو سکتی تھی - دوسرے طنز اغماض و درگزر کی طالب ہوتی ہے اور سرزمین ایران کے ادبا اور عوام میں وہ فراخ حوصلگی موجود نہیں تھی جو اس کے فروغ میں ممد ثابت ہوتی - جہاں تک مزاح کا تعلق ہے اس کے فقدان کا باعث یہ ہے کہ ایران کی مجلسی اور سماجی زندگی مسلسل انتشار اور افراتفری بہم قتل و غارتگری اور یکے بعد دیگرے چنگیزی و تیموری حملوں سے اس درجہ متاثر رہی کہ سکون و عافیت کا وہ طویل دور اسے نصیب ہی نہ ہو سکا جو مزاح کے نشو و ارتقا کے لئے از بس ضروری ہوتا ہے - چنانچہ فارسی ادب میں جو تھوڑا بہت مزاح پیدا ہوا وہ کچھ تو محض "ہنگامی فرار" کی حیثیت رکھتا تھا اور باقی ماندہ نے گالی گلوچ پھکڑ پن اور ہجو کی صورت اختیار کی اور یوں مزاح کے اعلیٰ مدارج تک پہنچنے سے قاصر رہا -

پس جس وقت فارسی زبان میں طنز و مزاح کا ذکر آتا ہے تو لا محالہ ہم فارسی طنز و مزاح کے تدریجی ارتقا کی بجائے